



مسلح تشدد اور ترقی پر جینوا اعلامیہ کیا ہے؟

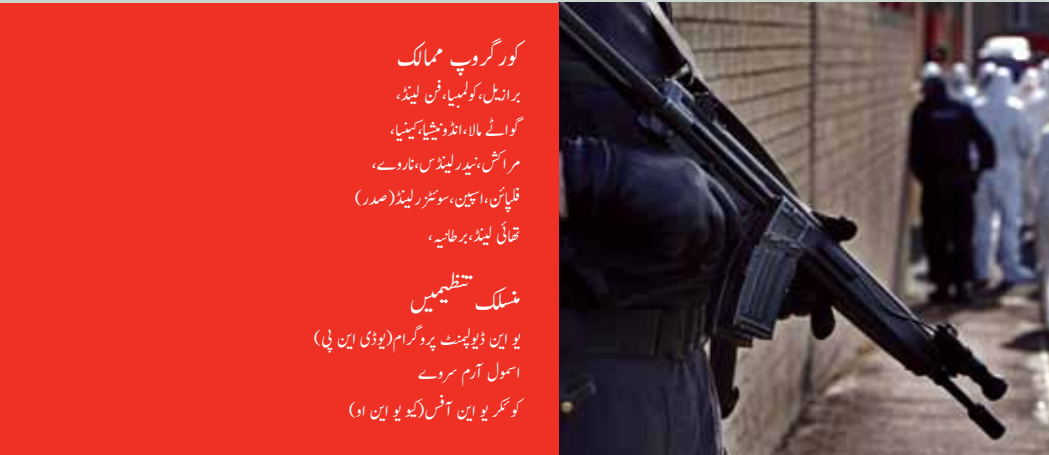
جون2006ءمیں سوسٹزر لینڈ اورUNDP نے کئی ممالک کو، بین الاقوامی ایجنسیوں اور اجتماعی معاشرتی تنظیموں کوجینوا میں منعقدہ ایک وزارتی اجلاس میں شرکت کے لئے مدعوکیا۔ مقصد تھا مسلح تشدد کی عالمی کشادگی کی تخفیف و انسدادکے لئے اور پائیدار ترقی کے امکانات کی توسیع کے لئے مستحکم اقدامات کا تعین۔ مسلح تشدد کے منفی اثرات ان انسانی اور معاشی خساروں سے کہیں زیادہ ہیں۔ مسلح تشدد جبری بے دخلی کا لاتناہی سلسلہ شروع کرسکتا ہے، سماجی سرمایہ کو برباد کرسکتا ہے، اورانفرائٹرکچر کو تباہ کرسکتا ہے۔ یہ تعمیر نو اورمصالحت وہم آہنگی کو روک سکتا ہے۔ مسلح تشدد عوامی اداروں کا استیصال کرسکتا ہے، بدعنوانی کو راہ دے سکتا ہے، اور (مجرمین کے لئے) سزاوں سے بری ماحول مہیا کرسکتا ہے۔

مسلح تشدد اور ترقی پر جینوا اعلامیہ مانتا ہے کہ مسلح تشدد ترقی پذیری کا نتیجہ بھی ہے اور سبب بھی، اور اس کے ساتھ ہی ہزاریہ ترقی کے اہداف میں ایک بڑی رکاوٹ بھی۔ یہ اعلامیہ مملکتوں کو دعوت دیتا ہے کہ وہ 2015تک مسلح تشدد کی تخفیف اور انسانی تحفظ کی ترقی کے لئے ٹھوس اقدامات کریں۔

جینوا اعلامیہ پر سو سے زیادہ مملکتوں نے دستخط کئے ہیں۔

14 دستخط کنندگان کا ایک کورگروپ اورمنسک تنظیمیں جینوااعلامیہ کی تفذیذ کی رہنمائی کرتاہے۔ مسلح تشدد کی تخفیف وانسداد کے پروگرام کوتیز تر کرنے کے لئے، جو کہ مقامی اور قومی ضروریات وحقائق کے لئے بے حد حساس ہیں، کورگروپ نے ایک نقشہ عمل ترتیب دیاہے، جو تفضیذ کے لئے تین بنیادوں پر عمل کا متقاضی ہے۔

- ترقی پر مسلح تشدد کے منفی اثرات کے تعلق سے عالمی بیداری پیدا کرنے کے لئے:تائیدوحملیت ،نشرواشاعت اور ربط واشتراک
- مسلح تشدد اس کی وسعت ، تقسیم اور ترقی پر اس کے منفی اثرات کی تفہیم کی نگرانی اور جائزہ۔
- متاثرہ ممالک میں مسلح تشدد کی تخفیف وانسداد کے ذریعہ ترقی کو فروغ دینے کے لئے نقشہ عمل ترتیب دینا۔



کورگروپ ممالک

برازیل،کولمبیا،فن لینڈ،

گوائے،مالا،انڈونیشیا،کینیا،

مراکش،نیدرلینڈس،ناروے،

فلپائن،انجین،سوسٹور لینڈ(صدر)

تھائی لینڈ،برطانیہ،

منسک تنظیمیں

یو این ڈیولپمنٹ پروگرام(یوڈی این پی)

اسول آرم سروے

کونکریو این آفس(کیو یو این او)

’مسلح تشدد کا عالمی بار رپورٹ مسلح تشدد کے منفی اثرات کو بہتر طور پر سمجھنے کے لئے اور خود اس کے موثر جواب کے طور پر اٹھایا گیا ایک اہم قدم ہے۔‘

ہینالین کامی۔رسے (سوشس وزیر خارجہ)



1. تائید وحملیت، نشرواشاعت اور ربط واشتراک

کئی قومی حکومتیں اور ترقی کے لئے سرگرم امدادی کارکنان اس کی ناکافی معلومات رکھتے ہیں کہ کیسے مسلح تشدد ترقی اور امدادی مساعی کو جڑ سے اکھاڑ دیتا ہے۔ چنانچہ حکومتوں ،بین الاقوامی تنظیموں شہری اداروں، اورمعاشروں تک پہنچ کر مسلح تشدد اور ترقی کے درمیان منفی اشتراک کے تئیں بیداری پیدا کرنا مشکل لیکن ضروری امر ہے۔

بین الاقوامی اور علاقائی مشاورت اعلیٰ سطح پر بیداری پیدا کرنے کے لئے مرکزی اہمیت رکھتی ہے۔ مختلف علاقائی مشاورت نے (بشمول لاطینی امریکہ کے لئے گوائے مالا (مئی2008) میں، افریقہ کے لئے نیروبی(اکتوبر2007) میں، ایشیا پیسفک کے لئے بنگاک (مئی2008) میں، اورجنوب مشرقی یورپ اور کاکیشا کے لئے سراجیوو (نومبر2008ء) میں) ان علاقائی اعلامیوں کے انتخاب کی رہنمائی کی جو علاقائی نظریات کی حامل ہیں۔12 ستمبر 2008ءکو جنیوا میں ” جینوا اعلامیہ تجزیاتی اجلاس“ منعقد کیا گیا جس میں 85 دستخط کنندہ ممالک ،درجنوں بین الاقوامی ایجنسیوں اور غیر حکومتی اداروں نے شرکت کی۔

نومبر2008ءمیں اقوام متحدہ کی جنرل اسمبلی نے ایک قرار داد پاس کی(A/RES/63/23)۔

یہ قرار داد کورگروپ اور اس کے شراکت دار نے جیش کی تھی ،جس میں سکریٹری جنرل سے درخواست کی گئی تھی کہ وہ تشدد اور ترقی کے مابین تعلق پر رکن ممالک کے خیالات معلوم کریں۔ اسی قرار داد کی تکمیل کے طور پر اقوام متحدہ کے سکریٹری جنرل نے نومبر2009ءمیں جنرل اسمبلی میں ایک رپورٹ پیش کی جس کا عنوان تھا۔ ”مسلح تشدد کے انسداد و تخفیف کے ذریعہ ترقی کا فروغ“ (A/64/228)

2. جائزہ او ر نگرانی

ثبوتوں کی ایسی بنیاد قائم کرنا بے حد پیچیدہ، لیکن اہم کام ہے جس سے بین الاقوامی برادری کو ترقی اور پیداواریت پر پڑنے والے اثرات کا تجزیہ کرنا اور مسلح تشدد کی تخفیف وانسداد کے لئے اقدامات کرنا آسان ہوجائے، اور مسلح تشدد سے پیدا ہونے والے خطرات کے مقابلہ کے لئے معلومات، مہیا ہوجائے۔

حفاظتی عناصر میں اضافہ اور مسلح تشدد کے اثرات کو زائل کرنے کی تدبیریں ،اصول وضع کرنے والوں اور ان پر عمل کرنے والوں، دونوں کے لئے یکساں طور پر اہم ہیں۔

دی اسمول آرم سروے جینوا کا ایک تحقیقی ادارہ ہے۔اسے جینوا اعلامیہ کے کورگروپ نے ہدایت دی تھی کہ مسلح تشدد کی وسعت، تقسیم اور اندیشوں کے بارے میں ہماری معلومات میں اضافہ کرنے کے لئے ہمیں قومی اور بین الاقوامی کوششوں سے متعارف کرائے۔ اس نے 2006ءسے ہی مسلح تشدد کے مقامی ،علاقائی اور عالمی پہلووں کے تجزیاتی مطالعہ اور اصولی دستاویز تیار کرنے کے لئے دنیا بھر کے شرکائے تحقیق کے ساتھ مل کر کام شروع کردیاتھا۔ اس میں الگ الگ ممالک میں مسلح تشدد کے اعدادوشمار (برونڈی،گوائے مالا، اور تیمور۔لستے میں) اور ”مسلح تشدد کا عالمی بار“ کی اہم اشاعت بھی شامل ہے۔

مسلح تشدد کا عالمی بار“ پر پہلی رپورٹ جو کہ 2008ءمیں اشاعت پذیر ہوئی، مسلح تشدد کے مختلف پہلووں اور طریقوں پر جدید عالمی تفصیلات کے ساتھ مستند اور جامع معلومات فراہم کرتی ہے۔ اس میں ،بشمول براہ راست اوربالواسطہ اموات، مسلح تشدد کی مخصوص علامتوں ، ہلاکت نیز تشدد، مسلح تشدد کے نقصانات اور معاشی اثرات کو نمایاں طور پر پیش کیا گیا ہے، اس کے ساتھ ساتھ اس میں جنس، تصادم کے بعد کے تشدد اور تشدد کی دوسری اقسام مثلاً بے دخلی، قتل ماورائے عدالت اور اغوا وغیرہ جیسے معاملات پر زیادہ توجہ مرکوز کی گئی ہے۔

”مسلح تشدد میں تخفیف پیچیدہ معاملہ ہے، اس کے لئے ایک وسیع اور جامع طریقہ کی ضرورت ہے۔ اس کے لئے ایسی شراکت کی بھی ضرورت ہے جو سارے روایتی خطوط توڑدے اور اس کے برعکس کارکنان کا ایک ایسا گروپ لے کر آئے جو نسبتاً پر امن اور محفوظ دنیا کے تصور کے ساتھ متحد ہو۔“

کیتھلین کراوہر،UNDP, Assistant Administrator and Director of the Bureau for Crisis Prevention and Recovery(BCPR)جنیوا اعلامیہ تجزیاتی اجلاس منعقدہ 12 ستمبر 2008میں کی گئی تقریر

3. نقشہ کار (progamme) بنانا

2015تک مسلح تشدد میں محسوس تخفیف کے حصول کے لئے بے حد ضروری ہے کہ متاثرہ ممالک اورمعاشروں کی صلاحیتوں کو بڑھایا جائے اوراس کے لئے لازمی ہے کہ انہیں، مسلح انسداد و تخفیف کے مدلل، مربوط اور بہترین پروگراموں کی طرف لایا جائے۔

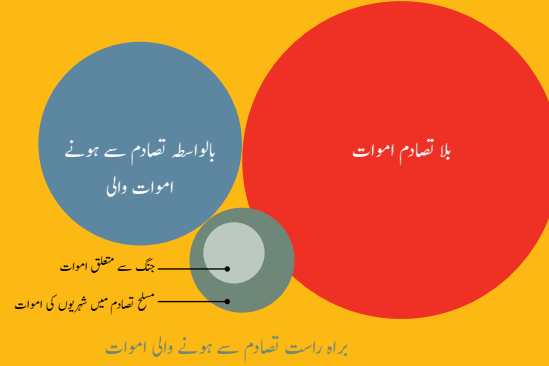
‘جینوا اعلامیہ عمل‘ ایسے مرکزی حیثیت رکھنے والے ممالک اور بہترین عمل کے انتخاب پر توجہ دے رہا ہے جہاں قومی اور مقامی حکومتیںUNDP اور بین الاقوامی امدادی برادری کے تعاون سے مسلح تشدد کے انسداد و تخفیف پروگراموں کو فروغ دے رہی ہوں۔

جینوا اعلامیہ سکریٹریٹ ،آرگنائزیشن فار اکنامک کو آپریشن اینڈ ڈیولپمنٹ (DAC) کی ڈیولپمینٹ اسسٹینس کمیٹی سے قریبی رابطہ بنائے ہوئے ہے۔ (OECD)بڑی سرگرمی سے مسلح تشدد کے انسدادو تخفیف کے لئے رہنما خطوط بنانے میں مصروف ہے۔ انسانی معاشرہ جینوا اعلامیہ کے عمل اور اس کا خاکہ بنانے کی مساعی کا ایک مستحکم حصہ تشکیل دیتا ہے۔

دی کونکریو این آفس (QUNO)معاشروں کو مسلح تشدد کے انسداد و تخفیف سے متعلق تبادلہ معلومات اور ربط واشتراک کی سہولیات مہیا کرانے کے لئے سرگرم عمل ہے۔

’بین الاقوامی برادری نے تسلیم کیا ہے کہ مسلح تشدد اور تصادم اس ہزاریہ کے مقاصد ترقی کو محسوس کرنے میں رکاوٹ بن رہا ہے۔‘
مسلح تشدد اور ترقی پر جینوا اعلامہ

’ہم پوری کوشش کریں گے کہ 2015 تک مسلح تشدد کے عالمی بار میں قابل قدر تخفیف ہو جائے اور دنیا بھر میں انسانی تحفظ کا ارتقاء واضح طور پر محسوس کیا جائے۔‘
مسلح تشدد اور ترقی پر جینوا اعلامہ



براہ راست تصادم سے ہونے والی اموات

اگرچہ حالیہ برسوں میں مسلح تصادم کے وقوع میں تخفیف ہوئی ہے، مگر مسلح تشدد میں مرنے والوں کی تعداد پر کوئی فرق نہیں پڑا۔ 740,000 مرد، خواتین اور بچے ہر سال مسلح تشدد کے نتیجے میں فنا کے گھاٹ اتر جاتے ہیں، ان بلاکتوں کی بڑی تعداد 490,000 ان ممالک میں ہوتی ہیں جو مسلح تصادم سے متاثر نہیں ہیں۔ مسلح تشدد کے اقتصادی اثرات بہت وسیع اور دور رس ہیں۔ صرف بلا تصادم مسلح تشدد کی وجہ سے پیدا وار بیت کے فقدان کا خسارہ سرسری طور پر 95 بلین ڈالر ہوتا ہے اور عالمی پیمانے پر بڑھ کر 163 بلین سالانہ ہو جاتا ہے۔ مسلح تصادم کی وجہ سے ہونے والا عام تشدد اقتصادی ترقی کو سالانہ تقریباً دو فیصد کم کر سکتا ہے۔

مسلح تشدد کے منفی اثرات ان انسانی اور معاشی خساروں سے کہیں زیادہ ہیں۔ مسلح تشدد جبری بے دخلی کا لامتناہی سلسلہ شروع کر سکتا ہے، سماجی سرمایہ کو برباد کر سکتا ہے، اور انفراسٹرکچر کو تباہ کر سکتا ہے۔ یہ تعمیر نو اور مصالحت وہم آہنگی کو روک سکتا ہے۔ مسلح تشدد عوامی اداروں کا استیصال کر سکتا ہے، بدعنوانی کو راہ دے سکتا ہے، اور (مجرمین کے لئے) سزاؤں سے بری ماحول مہیا کر سکتا ہے۔

مسلح تشدد بیک وقت بین الاقوامی جرائم کے ذریعہ قائم بھی ہے اور ان کا معاون بھی۔ بین الاقوامی جرائم میں بردہ فروشی، منشیات اور اسلحہ کی اسمگلنگ سب شامل ہیں۔ جب یہ ذاتی اور جنس پر مبنی تشدد سے مربوط ہوتا ہے تو خاندانی اور معاشرتی ساخت کو تاراج کر دیتا ہے اور تباہی سے بچ جانے والوں کو ہمیشہ کے لئے جسمانی اور نفسیاتی داغ دے جاتا ہے۔

اقوام متحدہ کے سکریٹری جنرل اور جنرل اسمبلی نے ترقی پر ہونے والے مسلح تشدد کے تباہ کن اثرات کو تسلیم کیا ہے۔ آج مسلح تشدد کے مسئلہ کو اس ہزاریہ کے اہداف ترقی کے حصول میں ایک بڑی رکاوٹ کے طور پر سمجھا جاتا ہے۔

مسلح تشدد اور ترقی پر جینوا اعلامیہ روشنی ڈالتا ہے کہ ترقی پذیری اور تشدد کھسے باہم مربوط ہیں۔



’مسلح تشدد ترقی کا استیصال کر دیتا ہے اور ہزاریہ ترقی کے اہداف کے حصول میں رکاوٹ بھی ڈالتا ہے۔‘
’مسلح تشدد کے اندادو تخفیف کے ذریعہ ترقی کا فروغ‘ پر اقوام متحدہ کے سکریٹری جنرل کی رپورٹ (A/64/228)

تصادف

صفحہ اول

© فریڈک فونان / پائوس پچرس

اندر کے بائیں صفحہ پر

© انڈریو میک کوش / پائوس پچرس

اندر کے دائیں صفحہ پر

© جیت جے۔ مشیل / گینیٹا ایجنز

اندر کے درمیانی صفحہ پر

© ہینز ابرمووگ / اے ایف پی / گینیٹا ایجنز